© rasailojaraid.com

دارالعلوم کے طلبہ اس کے ترجمان ماہنامہ الحق اور خود بحیثیت رکن قومی اسمبلی اس مسئلہ کے حل میں بھرپور حصہ لیا۔ انہوں نے مجلس شوریٰ کی طرف سے تمام مسلمانوں، علماء، مجلس عمل، پارلیمنٹ اور وزیراعظم بھٹو صاحب کو مبارکباد پیش کی اور مطالبہ کیا کہ اب اس مسئلہ کے ذیلی اور قانونی تقاضوں کو بھی قانوناً جلد پورا کیا جائے۔

علماء و مشائخ کی جدائی پر تعزیت | دارالعلوم کے بعض اہم اراکین معاونین اور ملک کی ان علمی و دینی شخصیتوں کی وفات پر اظہار تعزیت کرتے ہوئے حضرت شیخ الحدیث نے ان کی عظیم خدمات کو خراج تحسین پیش کیا اور اجلاس میں باقاعدہ طور پر فاتحہ خوانی کے بعد دعائے مغفرت کی گئی مرحومین میں سے چند کے اسمائے گرامی یہ ہیں:۔

۱. حضرت مولانا میاں مسرت شاہ کاکاخیلؒ صدر مجلس شوریٰ۔
۲. حضرت علامہ مولانا عبدالمالک صاحب صدیقیؒ کھانیوال۔
۳. حضرت علامہ مولانا عبدالحق نافع سابق استاد دارالعلوم دیوبند۔
۴. حضرت علامہ مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ۔
۵. مولانا شمس الدین شہید بلوچستان (جو دارالعلوم میں بھی زیر تعلیم رہے)
۶. اہلیہ محترمہ قاری محمد طیب قاسمی مہتمم دارالعلوم دیوبند۔
۷. مولانا دوست محمد صاحب قریشیؒ
۸. دارالعلوم کے دو نوجوان طلبہ مولوی صبغۃ الرحیم ویردی شہید مولوی شاہ عالم وزیرستانی۔
۹. مولانا خیر محمد مہاجر مکہ مکرمہ
۱۰. مولانا مسعود آزاد۔
۱۱. مولانا عبدالمنان دہلوی مرحوم۔

سالانہ آمد و خرچ اور میزانیہ | حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے بجٹ کے ضمن میں فرمایا کہ سال ۱۳۹۳ھ میں دارالعلوم کو دو لاکھ چھبیس ہزار پانچسو اٹھاون روپے اکہتر پیسے کی آمدنی ہوئی اور تمام شعبوں پر دو لاکھ چھبیس ہزار ایک سو تئیس روپے ستاسی پیسے خرچ ہوئے سال رواں ۱۳۹۴ھ کے لئے آپ نے دو لاکھ بچاسی ہزار دو سو بچاس روپے کا میزانیہ پیش کیا جس میں اکتالیس ہزار پانچ سو پندرہ روپے ستاون پیسے کے خسارہ کے باوجود مجلس شوریٰ نے توکلاً علی اللہ اہل خیر کی متوقع امداد کے پیش نظر منظوری دی۔ ارکان شوریٰ نے بجٹ پر تقریریں کرتے ہوئے شعبۂ تبلیغ، تجوید و قرأت اور عربی تحریر و تقریر اور طلبہ کو فنی تعلیم کے شعبوں کے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

قیام اور ترقی دینے پر زور دیا۔ حضرت مہتمم صاحب مدظلہ نے شعبہ حفظ و تجوید، کتب خانہ دارالمطالعہ اور دارالتصنیف اور طلبہ کی رہائش گاہوں کی تعمیر کی ضرورت پر زور دیا انہوں نے کہا کہ سال گذشتہ ایک مہمان خانہ کی تعمیر ہوئی جو مکمل ہونے کے قریب ہے۔ اور دارالتجوید والحفظ کی تعمیر کے لئے دارالعلوم مغرب میں دو کنال زمین خریدی گئی ارکان نے دارالعلوم کی تعلیمی و انتظامی ترقیات پر نہایت خوشی کا اظہار کیا۔ نیز اسمبلی اور اسمبلی سے باہر دارالعلوم اور ماہنامہ الحق کی خدمات پر نہایت اطمینان کا اظہار کیا۔ شرکاء اجلاس میں سے بعض نام یہ ہیں۔ حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ۔ الحاج بشیر افضل خان بدرشی، مولانا ولایت شاہ کاکاخیل، قاری محمد امین، قاری سعید الرحمان خطیب حاجی محمد عباس خان حاجی محمود صاحب راولپنڈی۔ جناب عبدالخالق خلیق۔ مولانا اشرف علی قریشی پشاور مولانا حبیب اللہ تنگی مولانا مجاہد خان۔ حکیم جمال الدین نوشہرہ۔ حکیم جمیل احمد صاحب۔ جناب یعقوب شاہ بادشاہ صاحب مردان۔ میاں مراد گل صاحب۔ میاں شاہ بادشاہ کاکاخیل خان۔ محمد حنیف خان شیدو۔ میاں عبدالحنان صاحب۔ مولانا عبدالرشید صاحب یار حسین۔ حاجی مطیع الرحمان صاحب مردان۔ میاں حکیم بادشاہ حشیمی۔ مولانا فضل حکیم پیر پیائی۔ مولانا عبدالحنان صاحب۔ حاجی سیف الرحمان صاحب جہانگیرہ۔ ڈاکٹر صاحب شاہ صاحب مولانا شاہ سید صاحب حاجی حبیب الرحمان صاحب نوشہرہ کلاں۔ الحاج مستنفر خان بنی۔ حاجی حضرت جمال لاہور۔ مولانا محمد رمضان ملوی حاجی معراج الدین راولپنڈی مولانا صاحبزادہ محمد پنیالہ مولانا نور محمد۔ قاضی فضل دیان عمرزئی۔ اور مولانا سمیع الحق ایڈیٹر الحق۔ مولانا سلطان محمود صاحب ناظم دفتر اہتمام۔ حاجی محمد یوسف صاحب الحاج سید نور بادشاہ الحاج غلام محمد صاحب الحاج رحمان الدین صاحب الحاج ملک امیر الٰہی صاحب اجلاس میں خان محمد حنیف خان صاحبزادہ الحاج عطا محمد خان مرحوم مالک ہوٹل راولپنڈی نے کتب خانہ کی تعمیر کی مد میں پانچ ہزار روپے اور تعلیمی مد میں ایک ہزار چار روپے چندہ دیا۔ سالانہ آمد و خرچ اور منظور شدہ میزانیہ کا تفصیلی نقشہ منسلک ہے۔

نئے تعلیمی سال کا افتتاح ۲۱ رشوال ۱۳۹۴ھ بروز بدھ دارالعلوم کے نئے تعلیمی سال کا افتتاح تلاوت کلام پاک اور حضرت شیخ الحدیث صاحب کے درس ترمذی کے آغاز سے ہوا۔ دارالحدیث میں اس موقعہ پر تمام اساتذہ و طلبہ موجود تھے۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے اس موقعہ پر علم کی فضیلت علماء کی ذمہ داریاں حالات حاضرہ کے تقاضے اور علماء کے نازک فرائض پر مفصل تقریر کی اور طلبہ کو نئے سال کیلئے تعلیمی ہدایات دیں۔

کو حضرت شیخ الحدیث نے جامعہ اشرفیہ پشاور کے جلسہ دستار بندی میں شرکت کی۔ ۱۰ رنومبر کو مدرسہ مدنیہ کیمبلپور اور ۱۷ رنومبر کو جامعہ اسلامیہ راولپنڈی صدر کے تعلیمی سال کا افتتاح

© rasailojaraid.com